سوال

(83)کان کے بجنے کی دعا

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کان کے بجنے کی دعا کے بارے میں بتائیں کہ کیا اس میں سنت مطہرہ وارد ہے ؟ ۔ (آپ کا بھائی : علی گل) ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ابن السنی نے ص : (87)رقم : (166)میں عبداللہ بن عبیداللہ کے دادا سے روایت کی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : جب کسی کا کان بجے تو مجھے یاد کرے اور مجھ پر درود پڑھے اور یوں کہے ، ''ذکر اللہ بخیر من ذکرنی ''

(جس نے مجھے یاد کیا، اللہ تعالی اس کا ذکر خیر فرمائے) ۔ امام نووی نے اسے الاذکار ص : (271)میں نکالا اس کی سند میں محمد بن عبداللہ ہے اور اس کے مناکیر میں سے ہے جیسے کہ میزان (4 157)میں ہے '' یہ اس مناکیر میں سے ہے '' اور روایت کیا اسے طبرانی ، بزار، خرائطی اور ابن عدی نے اور سند اس کی ضعیف ہے لیکن ھیثمی نے مجمع الزوائد (10 138) میں طبرانی کی سند کو حسن کہا ہے ، اور جلاء الافہام ص : (240)کی تطبیق میں ہے کہ سخاوی نے کہا ہے ، روایت کیا اسے طبرانی ابن عدی ، ابن السنی ، حرائطی ، ابن عاصم ، ابو موسیٰ المدائنی اور ابن شکوال نے اور اس کی سند ضعیف ہے اور نکالا ہے اسے ابن خزیمہ نے اپنی صحیح میں اور تعجب کی بات ہے کیونکہ اس کی سند غریب ہے اور اس کے ثبوت میں نظر ہے جیسے القول البدیع (224) میں ہے واللہ اعلم ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص182